سوال

(379) رکوع سے اٹھ کر رفع الیدین کتنی دیر؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کہتا ہے۔ کہ رکوع سے اٹھ کر رفع الیدین کرے اور جب تک سجدہ کےلئے تکبیر نہ ہو یا نہ کہے ہاتھوں کو اٹھائے رکھے اور دلیل یہ پیش کرتا ہے۔

کہ رسول اللہ ﷺ نے تکبیر تحریمہ کے بعد سینہ پر ہاتھ باندھنے اور تکبیر عند الرکوع کے بعد گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے کا حکم دیا ہے۔ مگ رکوع سے اٹھ کر رفع الیدین کا حکم ہے۔ اور یہ حکم نہیں ہے کہ ہاتھ لٹکا کر کھڑے ہو جاؤ۔ پس ہاتھ اس وقت تک اٹھے رہنے چاہییں کہ سجدہ کےلئے تکبیر ہو کیونکہ حالت میں تغیر اسوقت ہو سکتا ہے۔

کہ تکبیر ہو یا سمع اللہ لمن حمدہ کہا جائے۔ جب اسے کہا جاتا ہے۔ سب رفع الیدین کے بعد ہاتھ اس موقعہ پر لٹکا دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے ہمارےلئے اللہ رسول حجت ہیں نہ کہ لگ پس حدیث سے ثبوت مانگتا ہے کہ ہاتھ لٹکانے کا ثبوت حدیث یا آثار صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین سے دیا جائے۔ بینوا بالکتاب والسنۃ توجروا (محمد رفیع دہلی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاتھ چھوڑ دینے چاہییں کیونکہ ہاتھ کی اصلی ہیت یہی ہے۔ جس جگہ باندھنے کا حکم ہو۔ وہاں باندھیں گے۔ جہاں کوئی حکم نہ ہو۔ وہاں اصلی حالت پر رکھیں گے۔ اس لئے قعدہ میں باندھتے نہیں۔ بلکہ رانوں پر رکھتے ہیں۔ وہاں نہ ہی حکم ہے۔ قومہ میں باندھنے کا حکم نہیں ملتا۔ اس لئے ہاتھ اصلی ہیت پر لٹکتے رہیں گے۔ جب تک باندھنے والا مدعی اپنے دعوے کا ثبوت نہ دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امر تسری

جلد01ص570